آزادحکومت ریاست جموں وکشمیر

محکمہ قانون، انصاف، پارلیمانی امور وانسانی حقوق

"مظفر آباد"

مورخہ 19 ستمبر 2017

ایکٹ

نمبرم ق/قانون سازی/82-2017/767ء قانون سازاسمبلی کا منظور کردہ بذیل ایکٹ جس کی تو ثیق صدر گرامی نے مورخہ 8 ستمبر 2017 کو کی ہے، برائے اطلاع عام شائع کیا جا تا ہے۔

(ایکٹ نمبرXLV بابت 2017)

آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذایکٹ 1974ء میں مزید ترمیم کئے جانے کا ایکٹ۔

ہر گاہ یہ ضروری ہے کہ آزاد جموں و کشمیر (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ، 1974 ء (ایکٹ XI بابت 1974ء) میں ترمیم کی جائے۔

لہذا ابذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز۔** (1) یہ ایکٹ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) ایکٹ 2017ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(2) یہ فی الفورنافذ العمل ہو گا۔

2۔ **ایکٹ XI بابت 1974ء دفعہ 23 میں ترمیم** ۔ آزاد جموں وکشمیر(تعزیراتی)قوانین نفاذ ایکٹ، 1974ء (ایکٹ XI بابت 1974ء)، جسے بعدازاں متذکرہ ایکٹ کہا جائے گا، کی دفعہ 23 میں بذیل ترامیم عمل میں لائی جاتی ہیں:-

(الف) ذیلی دفعہ (2) حذف کی جاتی ہے۔

(ب) ذیلی دفعہ (7)، (8) و (9) میں درج الفاظ "عدالت العالیہ"، جہاں کہیں بھی موجود ہوں، کو الفاظ "شریعت اپیلٹ بینچ عدالت العالیہ" سے مبدل کیا جاتا ہے۔

3۔ **ایکٹ XI بابت 1974ء دفعہ 25 میں ترمیم۔** متذکرہ ایکٹ کی دفعہ 25 کی ذیلی دفعات (1)، (2) و (3) میں درج الفاظ "عدالت العالیہ"، جہاں کہیں بھی موجود ہوں، کو الفاظ "شریعت اپیلٹ بینچ عدالت العالیہ" سے مبدل کیا جاتاہے۔

4۔ **ایکٹ XI بابت 1974ء دفعہ 31 میں ترمیم۔** متذکرہ ایکٹ کی دفعہ 31 میں دو جگہوں پر درج الفاظ " عدالت العالیہ " کو الفاظ "شریعت اپیلٹ بینچ عدالت العالیہ" سے مبدل کیا جاتا ہے۔

AJ&K Law Library

5- **زیرالتواء مقدمات۔** اس ایکٹ کے نفاذ کے وقت تمام ایسے مقدمات جو آزادجموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) آرڈیننس 2017ء (آرڈیننس XIV بابت 2017ء) کی رُو سے عدالت العالیہ میں زیر التواء تھے، "شریعت اپیلٹ بینچ عدالت العالیہ" کو منتقل تصورہوں گے۔

6- **تنسیخ۔** آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) آرڈیننس 2017ء (آرڈیننس XIV بابت 2017ء) منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط/-

(محمد
ادریس تبسم)

سیکرٹری
قانون

AJ&K Law Library